ابتدائی اطلاعی رپورٹ
ایف۔آئی۔آر

Dastageer Center
دستگیر

قانونی اِمداد کا مرکز
0800-58888

دستگیر قانونی اِمداد اور مشورے کا ایسا مرکز ہے، جہاں خواتین کو بنیادی حقوق تک رسائی بذریعہ قانونی کاروائی ممکن بنائی جاتی ہے۔ دستگیر مرکز یہ خدمات / قانونی اِمداد، مفت فراہم کرتا ہے۔

- دماغی، جسمانی اور جِنسی تشدد
- تیزاب / جلانے کے جرائم
- غیرت کے نام پر قتل
- جبری شادی
- کام کرنے کی جگہ پر ہراساں کیا جانا
- قانون نافذ کرنے والے اداروں کی طرف سے غیر معاونیت وغیرہ

قانونی رہنمائی کے لیے ہماری ہیلپ لائن پر کسی بھی وقت کال کریں

0800-58888

دستگیر قانونی اِمداد اور مشورے کا مرکز آپ کو قانونی رہنمائی، قانونی مشورہ، قانونی اِمداد، سماجی اور نفسیاتی مشاورت، کونسلنگ یا رہنمائی اور سماجی حکومتی اداروں کے ساتھ رابطہ کاری میں مدد فراہم کرتا ہے۔

دستگیر لیگل ایڈ سینٹر پشاور

بلیو وینز آفس:
مکان نمبر 227، بلاک C، اوپی ایف کالونی، بڈھنی روڈ پشاور۔
فون نمبر: 0800-58888 ، 0317-0965038

یاد رکھیئے

- کبھی بھی جھوٹی شکایت درج نہ کرائیں اور نہ ہی پولیس کو غلط اطلاع فراہم کریں۔ غلط اطلاع دینے کی صورت میں آپ کے خلاف تعزیرات پاکستان کی دفعہ 211 کے تحت قانونی کارروائی کی جاسکتی ہے۔
- غیر واضح، غلط بیان یا حقائق کو بڑھا چڑھا کر پیش نہ کریں۔
- اگر کوئی شخص ایف آئی آر میں درج بیان کردہ معلومات پر دستخط کرنے سے انکار کرے تو اس کے خلاف تعزیرات پاکستان کی دفعہ 180 کے تحت کارروائی کی جاسکتی ہے۔

آپ دستگیر لیگل ایڈ سینٹر تشریف لا کر یا ہماری ہیلپ لائن نمبر 0800-58888 کے ذریعے اپنے مسئلے کی قانونی مدد یا رہنمائی مکمل رازداری کے ساتھ ہمارے نمائندے سے لے سکتے ہیں۔

CMYK

ایف آئی آر کیا ہے اور اس کی اہمیت:

کسی بھی جرم کے وقوع پذیر ہونے کی صورت میں وہ اطلاع جو ابتدائی طور پر پولیس تھانے میں لکھوائی جاتی ہے ایف آئی آر کہلاتی ہے۔کسی بھی کیس کی تفتیش کے سلسلے میں ایف آئی آر ایک اہم دستاویز ہے اور اسی کی بنیاد پر پولیس اپنی تفتیش کا آغاز کرتی ہے۔ایف آئی آر ایک اہم دستاویز ہے جو انصاف کے عمل کے آغاز کا باعث بنتی ہے۔تھانہ میں ایف آئی آر کے درج ہونے کے بعد ہی پولیس اپنی تفتیش کا آغاز کرتی ہے۔

ایف آئی آر کون درج کروا سکتا ہے؟

زیادتی کا شکار ہونے والا شخص یا اس کی طرف سے کوئی بھی شخص متعلقہ تھانے میں ایس ایچ او کے نام درخواست لکھ کر ایف آئی آر درج کرا سکتا ہے۔

اس کے لیے ضروری نہیں ہے کہ صرف جرم کا شکار ہونے والا شخص ہی ایف آئی آر درج کرائے۔کوئی بھی پولیس افسر جس کے علم میں ایسا جرم آیا ہے وہ ایف آئی آر درج کر سکتا ہے۔

عام طور پر تھانے میں موجود محرر ایف آئی آر درج کرنے کا ذمہ دار ہوتا ہے۔ایف آئی آر زبانی طور پر یا تھانے میں فون کر کے بھی درج کرائی جا سکتی ہے۔

ایف آئی آر درج کروانے کا طریقہ:

ایف آئی آر درج کرانے کا طریقہ قانون فوجداری 1898 کی دفعہ 154 میں درج ہے جو کہ یہ ہے:

- جب کسی جرم کے بارے میں پولیس کو اطلاع دی جائے تو پولیس اسے تحریر کرے گی۔
- ایف آئی آر پر دستخط کرنے یا انگوٹھا لگانے سے پہلے آپ اس بات کا یقین کر لیں کہ اس میں درج معلومات آپ کے بیان کے مطابق ہیں۔
- آپ کا یہ حق ہے کہ ایف آئی آر کا مواد آپ کو پڑھ کر سنایا جائے۔اگر ایف آئی آر درج کرانے والا شخص پڑھا لکھا نہ ہو تو اپنی تسلی کے لیے پڑھے لکھے شخص کو ساتھ لے جا سکتا ہے۔
- ایف آئی آر کی نقل آپ کا قانونی حق ہے اور یہ آپ کو بغیر کسی معاوضہ کے دی جائے گی۔

ایف آئی آر کے لیے اہم معلومات:

- آپ کا نام اور مکمل پتہ
- واقعہ کی تاریخ، وقت اور مقام
- واقعہ کے متعلق اصل حقائق
- اگر کسی ہتھیار کا استعمال ہوا ہو تو اس کا بھی ذکر کریں
- واقعہ میں ملوث افراد کا نام اور عینی گواہوں کے نام اور پتے موجود ہونے چاہئیں۔

مندرجہ ذیل صورتوں میں پولیس اپنی تحقیق کا آغاز نہیں کرے گی:

- پولیس یہ خیال کرے کہ ایف آئی آر میں تحقیقات کے آغاز کے لئے موجود مواد کافی نہیں ہے۔
- پولیس کے ذرائع کسی زیادہ سنگین جرم کی تحقیق میں لگے ہوئے ہیں۔

تاہم پولیس تحقیقات کے آغاز میں تاخیر کی وجوہات کو تحریری طور پر درج کرے گی اور اس کی اطلاع ایف آئی آر درج کرانے والے شخص کو دے گی۔قانون فوجداری 1898 کی دفعہ 157۔